

## ”یہ دونوں (عشا و فجر کی) نمازیں منافقوں پر بقیہ نمازوں سے زیادہ گرانے میں اگر تم کو ان دونوں کی فضیلت کا علم و جائز، تو تم ان میں ضرور آؤگا، گھٹنوں کا بل چل کر ہے سے ہی

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتا ہے: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں صبح کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد فرمایا: ”کیا فلاں شخص حاضر ہے؟“ لوگوں نے کہا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا فلاں شخص حاضر ہے؟“ لوگوں نے کہا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ دونوں (عشا و فجر کی) نمازیں منافقوں پر بقیہ نمازوں سے زیادہ گرانے میں اگر تم کو ان دونوں کی فضیلت کا علم و جائز، تو تم ان میں ضرور آؤگا، گھٹنوں کا بل چل کر ہے سے ہی بلا ریب پہلی صف فرشتوں کی صفت کی مانند ہے اگر اس کی فضیلت کا علم تم کو وہ جائز، تو تم اس کی طرف ضرور سبقت کرو گا ایک شخص کا دوسرا شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا اس کے تینا نماز پڑھنا سے زیادہ اور ایک شخص کا دو شخصوں کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنا سے زیادہ جس قدر جماعت کی تعداد زیادہ ہوگی، اللہ کے نزدیک وہ نماز اتنی ہے پسندیدہ ہوگی۔“

[صحیح] [اسے ابو داؤد، نسائی اور احمد نے روایت کیا]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر کی نماز پڑھی اور اس کے بعد پوچھا کہ کیا ہماری اس نماز میں فلاں شخص موجود ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا کہ نہیں پھر آپ نے دوسرے شخص کے بارے میں پوچھا کہ کیا فلاں شخص موجود ہے؟ صحابہؓ نے اس بار بھی نہیں میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ فجر اور عشا کی نمازیں منافقوں پر سب سے بھاری ہیں، کیون کہ ان دونوں اوقات میں سستی کا غلبہ رہتا ہے اور ریاکاری کا امکان کم ہے و جاتا ہے کہ تاریکی کی وجہ سے کوئی دیکھ نہیں سکتا اہم مومنو! اگر تم جان لو کہ صبح اور عشا کی نماز میں ضرور پہنچو گو جائے گھٹنوں اور ہاتھوں کا بل چل کر ہے کیون نہ پہنچنا پڑھنا بلاشبہ پہلی صفحہ اس میں کھڑے لوگوں کے امام سے قریب ہونے کے لحاظ سے فرشتوں کی صفت کی مانند ہے اللہ سے قریب ہونے کے لحاظ سے اگر ایمان والا پہلی صفت کی فضیلت سے واقف ہے و جائیں، تو اس میں کھڑے ہونے کے لیے مقابلہ آرائی کرنے لگیں بلاشبہ ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلا نماز پڑھنا سے زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے اور دو شخص کے ساتھ نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنا سے زیادہ ثواب کا باعث ہے جس نماز میں نمازوں کی تعداد زیادہ ہے، وہ اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب اور افضل ہے۔

